Judicial officers Welfare Fund Bill 1/2

ایک قانون

صوبہ خیبر پختونخوا کے عدالتی افسران کے فلاح و بہبود / فلاح کے لیے خیبر پختونخوا عدالتی افسران فلاح / فلاح و بہبود سرمایہ کے قیام / تشکیل فراہم کیا گیا ہے۔

ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ عدالتی افسران اور انکے خاندانوں کے صحت کی ہنگامی صورت حال / ناگہانی صورت حال، حادثات، فوتگیوں / فوتگی اور بعد از فارغ خدمت / سبکدوشی فوائد عدالتی افسران کی اور ان کے خاندانوں کی فلاح / فلاح و بہبود کے لیے منصوبے متعارف کروانا اور ان کی مالی معاونت اور اعانت کے لیے خیبر پختونخوا عدالتی افسران کے فلاح / فلاح و بہبود سرمایہ کے قیام / تشکیل دیا جائے، اور سرمایہ میں حصہ / چندہ ڈالنے کا طریقہ کار بنانے اور سرمائے کی تحویل اور انتظام اور عدالتی افسران کی سرمایہ سے ان کی مالی اعانت کے لیے اس سے جڑے معاملات اور اسے متعلقہ / منسلکہ اُمور کے لیے طریقہ کار وضع کرنے کے لیے؛

یہ قانون خیبر پختونخوا کی صوبائی مجلس / ایوان سے درج ذیل طریقے سے وضع کیا جاتا ہے۔

باب اول

ابتدائیہ

1۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔(1) یہ قانون خیبر پختونخوا کے عدالتی افسران کے فلاح و بہبود / فلاح کے نام سے کہلایا جائے گا۔

(2) یہ قانون خیبر پختونخوا کے پورے صوبہ میں وسعت پذیر / لاگو ہو گا۔

(3) یہ فوری طور پر نافذ العمل / لاگو ہو گا۔

2۔ تعریفات۔ جب تک سیاق و سباق سے ہٹکر کوئی اور معنیٰ نہ ہوں تو اس قانون میں استعمال ہوئے مندرجہ ذیل الفاظ / توضیحات کے وہی معنیٰ سمجھے جائے گے جو انہیں بالترتیب / تفویض کئے گئے ہیں۔

(الف) **"صدر نشین / کرسی نشین"** سے مراد مجلس انتظام و انصرام / انتظامی امور کا صدر نشین / کرسی نشین ہو گا۔

(ب) **"خاندان"** عدالتی افسران سے متعلقہ مراد ہے۔

(i) عدالتی افسر کے زیر کفالت میں بشمول زوج / شریک حیات، والدین اور بچے اگر ساتھ رہ رہے ہوں، تو وہ شامل ہیں، اور قطعی طور پر / سراسر عدالتی افسر کی زوجہ پر منحصر ہوں؛ اور

(ii) عدالتی افسر کے خاندان کا کوئی دوسرا فرد جس کا تعین مجلس انتظام و انصرام / انتظامی امور معاملے کو دیکھتے، جیسے بھی صورت ہو، کرے گا۔

(پ) **"سرمایہ"** سے مراد اس قانون کی دفعہ 3 کے تحت قائم کردہ سرمایہ ہے۔

(ت) **"حکومت"** سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت ہے؛

(ٹ) **"ہنگامی طبی صورتحال / ناگہانی طبی صورتحال / فوری طبی صورتحال میں مستحق استفادہ / نافع کی ہر قسم کی طبی سہولیات / علاج شامل ہو گا۔ جب ایسی سہولت / علاج عوامی ہسپتالوں یا حکومتی / سرکاری ملکیتی ہسپتالوں میں ممکن نہ ہو اور جب ایسی سہولیات / علاج کے اخراجات اگر سرکاری ہسپتالوں میں بھی چار لاکھ روپے کی کم از کم حد سے تجاوز کرے لیکن اس میں بیرون مریضان ہسپتال، ابتدائی طبی امداد معمول کے ٹسٹ اور معائنے شامل نہیں ہونگے"۔

(ش) "عدالت عالیہ" سے مراد عدالت عالیہ پشاور ہے۔

(ج) "عدالتی افسر" سے مراد کوئی بھی فرد / شخص جو خیبر پختونخوا عدالتی ملازمت 2001ء کے قاعدے 3 میں مذکورہ / بیان کردہ عہدے پر فائز ہو، چاہے وہ عدالت میں یا / اپنا عدالتی کام کر رہا ہو یا ایکس کیڈر ہو، جیسی بھی صورت ہو۔

(چ) "مجلس انتظام وانصرام / مجلس انتظامی امور" سے مراد اس قانون کی دفعہ 11 کے تحت قائم کی گئی مجلس ہے۔

(ح) "رکن" سے مراد ایک عدالتی افسر ہے جو اس قانون کی دفعہ 5 کے تحت سرمایہ کا رکن ہے اور اس قانون کی دفعہ 4 کے تحت سرمایہ میں باقاعدگی سے حصہ / چندہ جمع کر رہا ہے۔

(خ) "قدرتی آفت" بشمول زلزلوں، سیلابوں، بارشوں، وبائی امراض یا دیگر قدرتی آفات کی وجہ سے عدالتی افسران اور ان کے زیرِ کفالت افراد کی جان ومال کو پہنچنے والے نقصانات شامل ہیں۔

(د) "منصوبے" سے مراد اس قانون کی دفعہ 15 کے تحت عدالتی افسران کے لیے وقتاً فوقتاً مراعات فراہم کرنے والے منصوبے ہیں۔

(ڈ) "مقرر کردہ" سے مراد اس قانون کے تحت مقرر کردہ ضوابط ہیں۔

(ذ) "صوبہ" سے مراد خیبر پختونخوا کا صوبہ ہے۔

(ر) "ضوابط" سے مراد اس قانون کی دفعہ 17 کے تحت بنائے گئے مجلس انتظام وانصرام / مجلس انتظامی امور ہیں اور

(ز) "فلاح / فلاح وبہبود" سے مراد ناگہانی طبی صورتحال / فوری طبی صورتحال قدرتی آفات، قرضوں، سڑک حادثات، آتشزدگی، امدادی طبی / طبی معاونوں یا دیگر قدرتی افات کے واقعات جو جسمانی یا مالی طور پر عدالتی افسران اور انکے خاندانوں بشمول مدت ملازمت کے خاتمے پر یا سبکدوش / فارغِ خدمت ہونے پر سرمائے سے انکی مالی اعانت / مدد کرنا ہے۔

باب دوئم

سرمایہ کا قیام

سرمایہ کا قیام۔ (1) اس قانون کے نفاذ کے فوری بعد خیبر پختونخوا سرمایہ برائے عدالتی افسران کے فلاح / فلاح وبہبود کے نام سے قائم ایک سرمایہ قائم کیا جائے گا۔

(2) سرمایہ مشتمل ہوگا۔

(الف) اس قانون کے دفعہ 4 کے مطابق ارکان کی ماہانہ تنخواہ سے حصہ / چندہ کٹوتی ہوگی یا چالان، بینک ڈرافٹ یا پے آرڈر وغیرہ سے سرمایہ میں حصہ / چندہ جمع ہوگا۔

(ب) ایسے قرضے اور قبل ازوقت ادائیگیاں مجلس انتظام انصرام / مجلس انتظامی امور بینکوں یا مالیاتی اداروں سے حاصل کرسکتے ہیں۔

(پ) دیگر چندے، عطیات، تحائف، وقف / اوقاف وغیرہ جو انفرادی طور پر، غیر سرکاری تنظیموں، نجی یا سرکاری خیراتی اداروں یا فلاحی اداروں چاہے قومی یا بین الاقوامی ہوں سے، اور

(ت) سرمایہ کو سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی آمدن اور منافع۔

سرمایہ کی تحویل اور انتظامی وانصرام۔ سرمایہ کو مجلس انتظام وانصرام کے نام سے شیڈول بینکوں میں رکھا جائے گا اور اسکی تحویل اور انتظام وانصرام مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق چلایا جائے گا۔

سرمایہ کی رُکنیت۔ اس قانون کے نفاذ ہونے پر تمام عدالتی افسران کو اس قانون کے تحت اندراج شدہ ارکان کے طور پر سمجھا جائے گا اور اس

قانون کی دفعہ 4 کے مطابق وہ حصہ / چندہ جمع کروائینگے۔

سرمایہ میں حصہ / چندہ جمع کروانا اور وصولی کا طریقہ کار۔ (1) ارکان مجلس انتظام وانصرام کی جانب سے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق تعین کردہ ایسی ماہانہ رقم عدالتی افسران سے ان کے بنیادی تنخواہ کے زمرے کے مطابق ایسی شرح کے تعین سے ماہانہ کٹوتی بطور حصہ / چندہ جمع کرائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت تمام ماہانہ حصے / چندے محاسبِ عمومی یا ضلعی افسر حساب کتاب جیسی بھی صورت ہو جس کے دائرے اختیار میں ان کی تنخواہیں ہیں، بذریعہ سورس ان کی تنخواہوں سے کاٹی جائے گی۔

بشرطیکہ اگر کسی رکن کا تبادلہ کسی خود مختار ادارے، وفاقی حکومت یا صوبائی حکومتوں کو ہونے کی صورت اور اسکی تنخواہ کی کٹوتی ممکن نہ ہو تو، متعلقہ رکن اپنے حصے / چندے کو بینک ڈرافٹ، پے آرڈر، چالان اور مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق اپنا حصہ / چندہ جمع کرائے گا۔

(3) محاسبِ عمومی ارکان کی تنخواہوں سے حصے / چندہ کی کٹوتی کے لیے ایک الگ ضلعی ہیڈ مختص کرے گا اور اس طرح کی کٹوتی کو ایک ماہ کے اندر اندر باقاعدگی سے سرمایہ کو مطلوبہ سرمایہ میں جمع کرے گا۔

(4) مجلس انتظام وانصرام ہر رکن کے لیے ایک الگ اکاونٹ بنائے گی اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ہوگی کہ 'رکن' کی محاسبِ عمومی یا ضلعی افسر حساب کتاب جیسی بھی صورت ہوگی جانب سے تنخواہ سے کٹوتی ہوئی رقم کی وصول اور اس مقصد کے لیے حساب کتاب کے مطابق رکھے گے۔

(6) بہت بڑی رقم / سرمایہ جمع کرنے کے لیے پہلے چھ ماہ کے دوران کسی بھی قسم کی کوئی ادائیگی نہیں کی جائے گی ماسوائے مجلس انتظام وانصرام کی طرف سے متعین کردہ کسی بڑی انتہائی معاملے کے۔

سرمایہ میں سے مالی معاونت۔ سرمایہ میں سے مالی معاونت کی حد اور ارکان یا ان کے خاندانوں کی فلاح / فلاح وبہبود ناگہانی طبی صورت حال یا قدرتی آفات کی صورت میں مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔

حساب کتاب کی دیکھ بال۔ حساب کتاب کی دیکھ بال مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق کی جائے گی۔

حساب کتاب کی جانچ پڑتال۔ سرمایہ کے حساب کتاب کا مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق جانچ پڑتال کی جائے گی۔

سرمایہ کی سرمایہ کاری۔ (1) مجلس انتظام وانصرام سرمایہ کو یا سرمایے کے کچھ حصے کو کسی بھی نفع بخش جگہ میں / بشمول اسٹاک، میوچل فنڈز یا مجلس انتظام وانصرام جیسے تعین کرے، کسی بھی دیگر جگہ سرمایہ کاری کر سکتی ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے مقصد کے حصول کے لیے مجلس انتظام وانصرام سرمایہ کی سرمایہ کاری کے لیے طریقہ کار اور پالیسی / لائحہ عمل بنائے گی جہاں اسکے علاوہ کوئی اور متعلقہ معاملہ طے کرے گی۔

باب سوئم

مجلس انتظام وانصرام کی تشکیل

اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لیے ایک مجلس ہوگی جو عدالتی افسران کی فلاحی / فلاح وبہبود سرمایہ کاری کے نام سے کہلائے جائے گی اور یہ مجلس مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) رجسٹرار عدالت عالیہ پشاور	صدر نشین / کرسی نشین۔
(ب) رجسٹرار اضافی (انتظامی) عدالت عالیہ پشاور	نائب صدر نشین / کرسی نشین۔
(پ) ضلعی اور سیشن منصف پشاور	رکن

(ت) دو انتہائی بزرگ ضلعی اور سیشن جج ایکس کیڈر پشاور — ارکان

(ٹ) ناظم شہری وسائل اور فلاح / فلاح و بہبود عدالت عالیہ کی ضلعی عدالتی نظامت اعلیٰ — رکن کم معتمد

(ث) بزرگ ترین ضلعی اور سیشن منصف پشاور — رکن

(ج) بزرگ منصف دیوانی (منتظم) پشاور اور — رکن

(چ) بزرگ ترین منصف دیوانی پشاور — رکن

(2) کرسی نشین / صدر نشین یا اسکی غیر حاضری میں نائب کرسی نشین / صدر نشین مجلس انتظام وانصرام / انتظامی امور کے اجلاسات کی صدارت کرینگے۔

(3) مجلس انتظام وانصرام / انتظامی امور کے تمام ارکان اجلاس میں بذات خود شرکت کرینگے، بشرطیکہ صدر نشین / کرسی نشین، نائب صدر نشین / کرسی نشین یا مجلس انتظام وانصرام / انتظامی امور کے دوسرے رکن کی مالی معاونت کی درخواست زیر غور ہو تو وہ مجلس انتظام وانصرام / انتظامی امور کے اجلاس میں شرکت نہیں کرے گا۔

(4) مجلس انتظام وانصرام / انتظامی امور کے فیصلے موجود ارکان کی اکثریتی رائے پر ہونگے، ارکان کی برابری کی صورت میں صدر نشین / کرسی نشین کی رائے بھی شمار ہوگی۔

(5) صدر نشین / کرسی نشین یا اسکی عدم موجودگی / غیر حاضری کی صورت میں نائب صدر نشین / کرسی نشین، اجلاس کی صدارت کرے گا اور کوئی بھی چار ارکان کی موجودگی / حاضری / حاضر ہونے پر مقررہ تعداد پوری شمار ہوگی۔

(6) صدر نشین / کرسی نشین کسی دوسرے فرد یا شخص کو بطور رکن مجلس انتظام وانصرام / انتظامی امور میں بطور شریک انتخاب / شریک کار کے شامل ہونے کی خصوصی دعوت پر بلا سکتا ہے، بشرطیکہ ایسا شریک انتخاب / شریک کار رکن بحث مباحثے میں حصہ لے سکتا ہے، لیکن اُسے رائے دہی کا حق نہیں ہو گا۔

(7) مجلس انتظام وانصرام / انتظامی امور کم از کم سہ ماہی بنیادوں پر اجلاس بلائے گی اور اجلاس کی تاریخ، وقت اور جگہ کا تعین صدر نشین / کرسی نشین کرے گا۔

(8) عدالت عالیہ کی ضلعی عدالتی نظامت اعلیٰ بشری وسائل ونگ مجلس انتظام وانصرام / انتظامی امور کی دفتری اعانت فراہم کرے گا۔

مجلس انتظام وانصرام کے افعال واختیارات۔(1) (1)اس قانون کے مقصد کے حصول کے لیے مجلس انتظام وانصرام جیسا ضروری سمجھے افعال سرانجام دیگی۔

(2) مذکورہ بالا دفعات کی عمومیت سے بغیر کسی تعصب کے مجلس انتظام وانصرام مندرجہ ذیل نامی افعال سرانجام دے گی۔

(الف) سرمایہ سے مالی معاونت کی درخواستوں کو مقرر کردہ / مقررہ طریقہ کار کے مطابق جائزہ لینا اور منظوری دینا۔

(ب) ارکان کی سرمایہ میں حصہ داری / چندے کی شرح کا تعین اور نظر ثانی کرنا۔

(پ) مالی معاونت کی حد کا تعین کرنا اور ارکان کے اس سرمایہ کی نظر ثانی کرنا۔

(ت) سرمایہ کی تحویل اور انتظام اور مقررہ / مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق اس کا حساب کتاب کرنا؛ اور

(ٹ) عدالت عالیہ کے منصف اعلیٰ کی طرف سے کوئی دیگر کام تفویض کرنا جیسے مقررہ / مقرر کردہ ہو۔

1۔ سرمایہ کا معائنہ۔ سرمایہ کی صورتحال اور اس کے حساب کتاب تمام ارکان کے لیے مجلس انتظام وانصرام کے متعین کردہ طریقہ کار کے مطابق دستیاب ہوگی۔

1۔ اختیارات کی منظوری۔ اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لیے مجلس انتظام وانصرام بذریعہ تحریری حکمنامے عدالت عالیہ کے کسی افسریا ضلعی عدالتی کے رکن کو مجلس انتظام وانصرام کے مذکورہ حکمنامے میں خصوصی طور پر بیان کردہ اس قانون کے تعمیل / نفاذ کے سلسلے میں ایسے کام سرانجام دینے کا اختیار دے سکتا ہے۔

1۔ منصوبے۔ ارکان اور ان کے خاندانوں کے فلاح / فلاح وبہبود کے مقاصد کے لیے مجلس انتظام وانصرام مقررہ طریقہ کار کے مطابق ایسے منصوبے شروع کر سکتا ہے لیکن جو بشمول درج ذیل نامی تک محدود نہیں ہونگے۔

(الف) مقررہ طریقہ کار کے مطابق ارکان کے بچوں کی تعلیم۔

(ب) مشہور / مقبول / انتہائی اعلیٰ جگہوں پر صحت کی دیکھ بال کی سہولیات کی فراہمی بشمول صحتی بیمہ اور ایسے ہی بیمہ زندگی وغیرہ؛

(پ) رہائشی کالونیاں، پلاٹس اور تعمیر شدہ گھر جیسے مکانات یا کوٹھیاں / رہائشی کوٹھیاں۔

(ت) کلبز کی رکنیت؛ اور

(ٹ) مقررہ طریقہ کار کے مطابق بعد از فراغت ملازمتی فوائد۔

باب چہارم

متفرقات

1۔ مشکلات کا خاتمہ / پیچیدگیوں کا خاتمہ۔ اگر اس قانون کی کسی دفعات کو عمل پیرا ہونے میں کسی بھی قسم کی کوئی پیچیدگی کا سامنا ہو تو اس قانون کی نفاذ / آغاز کے ایک سال کے اندر اندر حکومت ایسی پیچیدگیوں کے خاتمے کے لیے جو ان دفعات سے متصادم ہوں، کے لیے جیسے ضروری سمجھیں ایسے پیچیدگیوں کے خاتمے کے لیے ایسے ہدایات / احکامات دے سکتی ہے۔

1۔ ضوابط بنانے کا اختیار۔ اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لیے مجلس انتظام وانصرام ضوابط بنا سکتی ہے۔

اغراض ومقاصد اور اظہار وجوہ۔